

مرقع قادیانی

جلد ۱ امرتسر بابت اگست ۱۹۳۲ء نمبر ۴

بہن خاں مرقع غور سے پڑھیں

علم کلام مرزا

پہلے کئی دفعہ بتایا گیا ہے کہ مرقع کی اعتنا و صلہ شکن
حق خاص کر دوسرے سال میں پچاس کے قریب
انکلی ہوئے سے اور بھی دل شکن ہو چکی ہے اس لئے جب تک
بہن خاں اس کی اشاعت پر دلی توجہ نہ کریں گے مرقع کا
تیارم مشکل ہے یقین جانیے اس وقت مرقع اپنا خراج
خود نہیں اٹھا سکتا بلکہ اس کا خراج دفتر سے دیا جاتا ہے
پس واضح ہے کہ جب تک ناظرین مرقع اس کی اشاعت کر کے
برایک ہی خواہ خریدار کم سے کم دو خریدار مستقل پیدا نہ کریں گے
مرقع ثابت قدم نہ ہوگا۔ امید ہے ناظرین مرقع جاری اس
واجبی گذارش کو سب قبول سے منیں گے۔

مرزا صاحب کو مخالفین نے ہر طرح جانچا۔ قرآن
سے۔ حدیث سے۔ الہام سے۔ کشوف سے۔
پیشگوئیوں سے۔ پسگوئیوں سے مگر کسی نے تیج
تک بحیثیت علم کلام، ان کو نہیں جانچا تھا۔
یعنی محض مصنف اور مستحکم کی حیثیت سے وہ کس
پایہ کے تھے۔ اس حیثیت میں ان کے الہامات
وغیرہ کو دخل نہیں بلکہ محض علم کلام کی حیثیت
میں ہے الحمد للہ اس عنوان کا ایک رسالہ بھی تیار
ہو کر کتابت ہو رہا ہے۔ غرض ناظرین کی مشرت
کا باعث ہوگا۔ قیت غالباً پڑھو۔ ناظرین
درخواستیں بھیجیں۔ پہلے درخواست آنے پر حصول
ڈاک معاف ہوگا۔

(منبر)

نوٹ: مولوی نور الی گرجا کی حافظ محمد حسن صاحب لاہوری
عبدالحمید صاحب ٹیکہ دار داس ناظمی محمد عبداللہ صاحب ناظمی
مولوی عبدالعزیز صاحب کھنوی چک مولوی نظام الدین صاحب
کوٹائی میان عطاء اللہ صاحب بہاؤ لاہوری نے خریدار پیدا
کئے ہیں۔ ان کے ہم شکر ہیں۔ (منبر)